حمد وتسبیح کرنے اور رب ذوالجلال والاکرام کے سامنے سجدہ ریز ہونے کی فضیلت وثواب

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي سَبَّحَتْ بِحَمْدِهِ جَمِيعُ الْكَائِنَاتِ، وَخَضَعَتْ لِعَظَمَتِهِ الْأَرْضُ وَالسَّمَوَاتُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ. أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ سُبْحَانَهُ:(يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ)[1].

میرے مومن بھائیو! اللہ جَلَّ جَلَالُهُ کی تسبیح کرنے والو! بلاشبہ اللہ ربّ العزّت کی حمد وتسبیح بڑی عظیم عبادت ہے اسکے بے انتہا فضائل وبرکات ہیں، سیدنا ابوذر غِفاری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی رحمۃ لِّلعٰلَمِین ﷺ سے دریافت کیا کہ اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب کلام کون سا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا:«مَا اصْطَفَى اللَّهُ لِمَلَائِكَتِهِ أَوْ لِعِبَادِهِ: سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ»[2] وہی کلمہ جسکو اللہ تعالی نے اپنے فرشتو ں کیلئے یا اپنے خاص بندوں کیلئے منتخب فرمایا ہے ،یعنی:«سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ»تسبیح یا:سُبْحَانَ اللَّه: کہنے کا مطلب ہے اللہ کی عظمت وکبریائی بیان کرنا اور ان تمام چیزوں سے اس کو پاک سمجھنا جو اس کے شایان شان نہیں ہیں اسی لئے قرآن وحدیث

---

(١) البقرة: ٢١.
(٢) مسلم: ٢٧٣١.

میں عام طور پر تسبیح کو ان کلمات کے ساتھ ذِکر کیا گیا ہے جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی عظمت کو ظاہر کرتے ہیں اور اس کے کمالات پر دلالت کرتے ہیں چنانچہ تسبیح کہیں حمد کے ساتھ جوڑ کر ذکر کی گئی ہے تو کبھی عظمت وجلال کے ساتھ[1]. یقیناً ساری مخلوق اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی تسبیح وتقدیس میں مشغول ہے اور کائنات کی ہر چیز اس کی پاکی بیان کررہی ہے خدائے عزّوجلّ کا فرمان ہے: (تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلَكِنْ لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ)[2] ساتوں آسمان اور زمین اور ان کی ساری مخلوقات اس کی پاکی بیان کرتی ہیں اور کوئی بھی چیز ایسی نہیں جو تعریف کے ساتھ اسکی پاکی بیان نہ کرتی ہو لیکن تم لوگ انکی تسبیح کو نہیں سمجھتے چنانچہ عرش الٰہی کو اٹھانے والے اور دوسرے تمام فرشتوں کی تسبیح کے بارے میں اللہ جل جلالہ کا ارشاد ہے (يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ)[3] وہ (فرشتے) اپنے رب کی تسبیح و تحمید کرتے رہتے ہیں، درحقیقت ساری کی ساری آسمانی مخلوق اللہ کی پاکی بیان کرتی ہے: (يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ)[4] اور جو (فرشتے) اللہ کے حضور میں ہیں وہ رات دن اس کی تسبیح کرتے ہیں اور سست نہیں پڑتے، ایک دوسری آیت میں ارشاد ہے (وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ)[5] اور رعد (فرشتہ) اللہ کے خوف سے اسکی حمد کے ساتھ اسکی پاکی بیان کرتا

---

(١) فتح الباري لابن حجر: (١١/٢٠٧) وجامع العلوم والحكم: (٢/١٨).
(٢) الإسراء: ٤٤.
(٣) غافر: ٧.
(٤) الأنبياء: ٢٠.
(٥) الرعد: ١٣.

ہے،اسی طرح پرندوں کی تسبیح اور ان کی سجدہ ریزی کو قرآن کریم نے اس طرح بیان کیا ہے (وَالطَّيْرُ صَافَّاتٍ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَتَسْبِيحَهُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ)[1] اور وہ پرندے جو پَر پھیلائے ہوئے (اڑتے رہتے ہیں وہ اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں) سبکو اپنی دعا اور تسبیح معلوم ہے اور اللہ تعالی کو لوگوں کے اعمال کی پوری خبر ہے

اپنے خالق کی حمد و تسبیح کرنے والو! بلاشبہ تسبیح و تقدیس کی بڑی فضیلت اور بہت زیادہ ثواب ہے اسی لئے تمام انبیاء ورُسل علیہم السلام تسبیحِ الٰہی کے خوگر تھے اور حمد و ثناء کا اہتمام کرنے والے تھے چنانچہ سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے اس طرح اللہ کی پاکی بیان کی (سُبْحَانَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ)[2] تو پاک ہے میں نے تیرے حضور توبہ کیا اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں، ہمارے نبی محمدِ عربی ﷺ اللہ کی حمد و تسبیح کا بہت زیادہ اہتمام کرتے تھے رب ذوالجلال والاکرام نے آپ ﷺ سے فرمایا (وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا)[3] اور کسی قدر رات کے حصے میں اسکو سجدہ کیا کیجئے (یعنی نماز فرض پڑھا کیجئے) اور رات کے بڑے حصے میں اسکی تسبیح کیا کیجئے (یعنی تہجُّد ادا کیجئے) پس آنحضرت ﷺ نماز تہجد میں خوب طویل طویل سجدے کیا کرتے اور بکثرت یہ تسبیح پڑھا کرتے: «سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ»[4] میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں جو تمام جہان کا رب ہے بلاشبہ بندہ جب اپنے

---

(١) النور: ٤١.
(٢) الأعراف: ١٤٣.
(٣) الإنسان: ٢٦.
(٤) الترمذي: ٣٤١٦، والنسائي: ١٦١٨، وابن ماجه: ٣٨٧٩.

رب کے سامنے عبدیت اور بندگی کا اقرار کرتا ہے اس کی بار گاہ میں عبادت کیلئے کھڑا ہو جاتا ہے خضوع کے ساتھ اپنے خالق کیلئے سجدہ کرتا ہے اللہ کی عزت و جلال کے سامنے اس کا دل جھک جاتا ہے اور اللہ کی عظمت و کبریائی کا استحضار کر کے اس کی زبان تسبیح الٰہی میں مشغول رہتی ہے تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ اس پر اپنا فضل و کرم فرماتا ہے اور اس پر اپنی رحمتوں کی بارش برساتا ہے پس اس بندے کا رنج و غم دور کر دیتا ہے اس کے قلب کو اطمینان بخش دیتا ہے اور اس کے دل کو راحت و مسرت سے مالامال کر دیتا ہے: یا اللہ! ہمیں توفیق دے اور ہماری مدد فرما کہ ہم تیرا خوب ذِکر کریں تیرا شکر ادا کریں اور تیری بہترین اور مقبول عبادت کرتے رہیں نیز ہم سب کو اپنی اور اپنے نبی محمد ﷺ کی اطاعت کی توفیق عطا فرمادے اور ان لوگوں کی اطاعت کی بھی توفیق دیدے، جنکی اطاعت کا تو نے حکم دیا ہے

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.

اللہ ربُّ العزت کی حمد وتسبیح کرنے والو! یقیناً تسبیح کے فضائل بے شمار ہیں اور اللہ کی پاکی بیان کرنے کی برکتیں لاتعداد ہیں پس اللہ کے نزدیک تسبیح سب سے محبوب کلام ہے رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: «إِنَّ أَحَبَّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ: سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ»[1] اللہ تعالی کے نزدیک سب سے محبوب کلام: «سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ». ہے تسبیح کی برکت سے ہمارا نامۂ اعمال نیکیوں سے بھر جاتا ہے اور ہمیں اللہ کی رحمت ومغفرت حاصل ہوتی ہے نبی کریم صاحبِ خُلق عظیم ﷺ کا ارشاد ہے: «مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ وَحِينَ يُمْسِي: سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ، مِائَةَ مَرَّةٍ، لَمْ يَأْتِ أَحَدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ، إِلَّا أَحَدٌ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ، أَوْ زَادَ عَلَيْهِ»[2]. جو بندہ صبح وشام سَو سَو مرتبہ ،سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ، کہ لے تو قیامت کے دن کسی بھی شخص کا لایا ہوا عمل اس کے عمل سے افضل نہیں ہوگا بجز اس بندے کے جس نے اسی حمد و تسبیح کو اتنی ہی بار یا اس سے زیادہ بار کہا ہو، تسبیح کی برکت سے دین ودنیا کی کامیابی حاصل ہوتی ہے دل کا رنج وغم دور ہوتا ہے اور شرحِ صدر نصیب ہوتا ہے[3] چنانچہ اللہ ربّ العزّت نے فرمایا ہے: (وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ

---

(١) مسلم: ٢٧٣١.
(٢) مسلم: ٢٦٩٢.
(٣) تفسير الرازي: (١٩/١٦٥).

يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ* فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ)[1]. اور واقعی ہم کو معلوم ہے کہ یہ لوگ جو باتیں کرتے ہیں آپ اس سے تنگ دل ہوتے ہیں سو آپ اپنے رب کی تسبیح و تحمید کرتے رہیے اور سجدہ کرنے والوں میں یعنی نمازیں پڑھنے والوں میں رہیے، اللہ کی پاکی بیان کرنا اور تسبیح کرنا رضائے الٰہی کا خصوصی ذریعہ ہے اللہ تعالیٰ جَلَّ جَلالُہ نے ارشاد فرمایا ہے: (فَاصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَى)[2]. پس آپ ان باتوں پر صبر کیجئے جو یہ لوگ کہتے ہیں اور سورج نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب سے پہلے اپنے رب کی تسبیح اور حمد کرتے رہیے اور رات کے اوقات میں بھی تسبیح کیجئے اور دن کے کناروں میں بھی تاکہ آپ خوش ہو جائیں، تو آیئے ہم بھی اللہ کی پاکی بیان کریں اور اس کی تسبیح و تقدیس کریں «سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ مِلْءَ مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ»[3] اللہ ہی کیلئے تسبیح و پاکی ہے اس کی مخلوقات کی تعداد کے برابر، اللہ ہی کیلئے تسبیح و پاکی ہے اس کی پوری مخلوق بھر، اللہ ہی کیلئے

---

(١) الحجر: ٩٧، ٩٨.
(٢) النساء: ١٣٠.
(٣) صحيح ابن حبان: ٨٣٠، وأحمد: ٢٢٧٩٩.

تسبیح وپاکی ہے ان چیزوں کی تعداد کے برابر جو آسمان اوز مینوں میں ہیں، اللہ ہی کیلئے تسبیح وپاکی ہے آسمان اور پوری زمین بھر، اللہ ہی کیلئے تسبیح وپاکی ہے ان تمام چیزوں کی تعداد کے برابر جن کو اس کی کتاب نے شمار کر رکھا ہے اللہ ہی کیلئے تسبیح وپاکی ہے ہر چیز کی تعداد کے برابر، اللہ ہی کیلئے تسبیح وپاکی ہے ہر ایک چیز کے برابر، یا اللہ ہم سب کو اپنی تسبیح و تعظیم کی اور ذِکر و شکر کی توفیق عطا فرمادے اپنی عبادت و اطاعت پر ثابت قدم رکھ اور اپنی نعمتوں کی قدردانی اور حفاظت کی توفیق عطا فرما۔ وَصلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ. وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ. اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخ مُحَمَّد بْن زَايِد وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ. اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الاسْتِقْرَارَ، والرُّقِيَّ وَالازْدِهَارَ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخ زَايِد، وَالشَّيخ راشد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَالشَّيخ خَلِيفَة بْن زَايِد، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِآبَائِنَا وَأُمَّهَاتِنَا. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ. اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا.

عِبادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ.

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.